ہریانہ کے لوک سبھا امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں بند

10 سیٹوں پر 59.3 فیصد پولنگ، کرنال اسمبلی سیٹ پر ہوا ضمنی الیکشن، متعدد مقامات پر ای وی میں آئی خرابی، پولنگ ہوئی متاثر

چنڈی گڑھ(ایجنسیاں)

ہریانہ میں 10 لوک سبھا سیٹوں کے لئے ووٹنگ عمل ہو چکی ہے۔اسی کے ساتھ امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں بند ہوگئی۔ ریاست میں کل 59.3 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ انبالہ میں 62.3 فیصد اور سرسہ میں 63 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ سب سے کم ووٹنگ فریدآباد میں 55.5 فیصد رہی۔ کروکشیتر لوک سبھا سیٹ پر 62 فیصد ووٹنگ ہوئی جبکہ بھیوانی مہندرگڑھ سیٹ پر 60.3 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ وہ بٹھک میں 60.2 فیصد اور سونی پت میں 57.5 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ حصار میں 59 فیصد گوڑگرام میں 57 فیصد، کرنال میں 59.1 فیصد جبکہ کرنال ضمنی انتخاب میں 54.8 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ہریانہ کی تمام 10 لوک سبھا سیٹوں اور کرنال اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے آج مختلف پارٹیوں کے امیدوار صبح سویرے اپنے اپنے علاقوں کے پولنگ بوتھ پر پہنچے۔ مرکز اور ریاست میں حکمراں بی جے پی نے کئی پہلے مست دان ، پھر جل پان' کے نعرے کے تحت ووٹ دینے والے امیدواروں میں سابق وزیراعلیٰ منوہر لال کھٹر (کرنال)، وزیراعلیٰ نائب سینی ،کروکشیتر کے امیدوار نوین جندل، حصار کے امیدوار رنجیت سنگھ چوٹالہ، انبالہ کی امیدوار بنتو دیوی اور بھیوانی-مہندرگڑھ کے امیدوار دھرم ویر سنگھ وغیرہ شامل تھے ۔ اپوزیشن پارٹیوں کی طرف سے کانگریس کے راو دان سنگھ (بھیوانی- مہندر گڑھ)، حصار سے جن ناتک جنتا پارٹی کے امیدوار نیتا چوٹالہ، سابق نائب وزیراعلیٰ دشینت سنگھ چوٹالہ پارٹی کے قومی صدر اجے سنگھ چوٹالہ وغیرہ نے بھی صبح ووٹ ڈالا۔زیادہ تر امیدوار اپنے اہل خانہ کے ساتھ پولنگ اسٹیشن پہنچے اور اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔جی ٹی بلٹ کے اضلاع میں صبح سے ہی ہریانہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹنگ کے لیے جوش وخروش نظر آیا۔ ووٹرس سات بجے سے پہلے ہی بوتھ پر پہنچنا شروع ہو گئے۔ آٹھ بجے تک پولنگ بوتھ پر لمبی قطاریں لگ گئیں۔ کچھ جگہوں پر لوگوں میں کسانوں کی بھی ہوئی، جب کہ پانی پت، پنا نگر اور انبالہ کے کچھ مراکز میں خرابی کی وجہ سے ای وی ایم کو تبدیل کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے ووٹنگ میں بھی تقریباً آدھا گھنٹہ تاخیر ہوئی۔ پانی پت میں سب سے زیادہ ای وی ایم مسائل دیکھے گئے۔ پانی پت میں مالکھا کا مناتا گاؤں میں بوتھ نمبر 171 پر مشین خراب ہونے کے بعد مشین بدلی گئی۔ یہاں صبح 8.10 بجے ووٹنگ شروع ہوئی۔ پانی پت میں این ایف ایل کے بوتھ نمبر 191 پر ای وی ایم مشین میں خرابی کی وجہ سے اسے تبدیل کرنا پڑا۔جس کی وجہ سے ووٹنگ آدھے گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوگئی۔ پانی پت کے متعلوہ علاقے کے نارا گاؤں میں خرابی کے بعد ای وی ایم کو تبدیل کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے ووٹنگ تقریباً آدھا گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوئی۔ اس کے علاوہ پانی پت کے مچھروں میں بوتھ نمبر 122 پر تکنیکی خرابی کی وجہ سے ووٹنگ تقریباً 15 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوئی۔ دوسری طرف انبالہ کے منڈور میں ایک بوتھ پر ای وی ایم کام نہیں کر پائی۔ اس وجہ سے اسے تبدیل کرنا پڑا۔ انبالہ کنٹونمنٹ کے بوتھ نمبر 175 پر تکنیکی خرابی کی وجہ سے وی وی پیٹ کو تبدیل کرنا پڑا۔ انبالہ کے مہوری گاؤں میں بوتھ نمبر 162 میں خرابی کے بعد وی وی پیٹ کو تبدیل کیا گیا۔ اس کی وجہ سے تقریباً 15 منٹ تک ووٹنگ متاثر ہوئی۔ بلاس پور، پنا نگر کے بوتھ نمبر 128 پر ای وی ایم میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ووٹنگ 25 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوگئی۔ کرنال کے ڈرن پبلک اسکول میں بنے بوتھ پر ای وی ایم میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے تقریباً 20 منٹ تک ووٹنگ بھی متاثر ہوئی۔

امرتسر: کانگریس کے سینئر لیڈر رنجن اگروال 'آپ' میں شامل

ہماری حکومت کے کام سے مطمئن لوگ خود ہمارے لیے مہم چلا رہے ہیں: بھگونت مان

امرتسر(ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کی پنجاب کے کئی لوک سبھا حلقوں میں ہفتہ کو منظوری ملی ہے۔امرتسر سمیت کئی مقامات پر اپوزیشن پارٹیوں کے تقریباً نصف درجن بڑے لیڈروں نے عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ وزیراعلیٰ بھگونت مان نے تمام لیڈروں کو پارٹی میں شامل کیا اور ان کا پارٹی میں خیر مقدم کیا۔امرتسر میں کانگریس کے سینئر لیڈر رنجن اگروال نے وزیراعلیٰ بھگونت مان کی موجودگی میں آپ میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر آپ امیدوار گدیپ سنگھ دھلیوال اور عام ایل اے جیون جوت کور بھی موجود تھے۔

رنجن اگروال 1990 سے امرتسر کی سیاست میں سرگرم ہیں۔ وہ امرتسر کے کانگریس کے ضلع نائب صدر اور جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ وہ امرتسر میونسپل کارپوریشن میں کئی بار کونسلر رہے۔ 2006 سے 2010 تک وہ امرتسر میونسپل کارپوریشن میں اپوزیشن لیڈر رہے۔ اس کے علاوہ وہ امرتسر میونسپل کارپوریشن میں کئی دیگر اہم عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔گرداسپور میں بھی عام آدمی پارٹی مضبوط ہو گئی ہے۔ یہاں تین پارٹیوں کانگریس، اکالی دل اور بی جے پی کے کئی لیڈر اپنے حامیوں کے ساتھ آپ میں شامل ہو گئے۔ کانگریس کونسلر گورو ڈھیرا، بی جے پی کے ضلع یوتھ صدر تھیش سنگھ اور اکالی دل کے سینئر لیڈر اور ڈیرہ بابا نانک کے سابق حلقہ انچارج پرویندر سنگھ گھمنا آپ میں شامل ہو گئے۔ وہ آپ میں بھی عام آدمی پارٹی مضبوط ہوئی۔ یہاں ریٹائرڈ ڈی ٹی سی پرجیت سنگھ نے عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ قابل ذکر ہے کہ پرجیت سنگھ اس سال مارچ کے مہینے میں ریٹائر ہوئے تھے۔ پرجیت سنگھ نے وزیراعلیٰ بھگونت مان اور امرتسر سے آپ کے امیدوار کلدیپ سنگھ دھلیوال کی موجودگی میں آپ میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بھگونت مان نے اپنے بیان میں کہا کہ پنجاب کے عوام ہماری حکومت کے دوسال کے کام سے مطمئن ہو کر خود ہمارے لیے مہم چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پنجاب کے بحالات کے لیے اور طریقے کے لیے کام کیا ہے۔ ہم نے عام خاندانوں کے لیے بجلی مفت کی اور کسانوں کو دن کے وقت کا شتکاری کے لیے مناسب بجلی فراہم کی اور 59 فیصد مجتوں کو نہری پانی فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کی طرح اس الیکشن میں بھی عام آدمی پارٹی تاریخی جیت درج کرے گی۔

مودی نے پورے انتخابات میں حقیقی مسائل پر مہم نہیں چلائی

راجستھان کے سابق وزیراعلیٰ اشوک گہلوت نے وزیراعظم کو بنایا نشانہ

جے پور (یو این آئی)

راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے وزیر اعظم نریندر مودی پر لوک سبھا کا الیکشن حقیقی مسائل پر نہیں لڑنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ وزیراعظم نے اصل مسائل پر لوک سبھا الیکشن نہیں لڑا۔ پورے الیکشن میں مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی عدم مساوات کی بنیاد پر انتخابی مہم نہیں چلائی۔ مسٹر گہلوت نے یہ بات ہفتہ کو سوشل میڈیا کے ذریعے کہی۔انہوں نے کہا کہ اس الیکشن میں مسٹر مودی کو اپنی دس سال کی نام نہاد کامیابیوں جیسے نوٹوں کی منسوخی، جی ایس ٹی، آئی ویز، زرعی قانون، پی ایس یو کی نجکاری، یکتا موقع آمریت کی مخالفت کرنے والے صحافیوں اور طلبا لیڈروں پر این ایس اے ، پیٹرول- ڈیزل 100 روپے سے تجاوز، گیس سلنڈر 1100 روپے سے پار کرنے، بینک لون کی ای ایم آئی وغیرہ بڑھانے کے نام پر انتخابی مہم چلانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آخر عوام کو انہیں اپنی ان کامیابیوں کو گنانا چاہیے جس سے عوام ان کو ذہن میں رکھتے ہوئے ووٹ دیں۔ وزیر نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر نے آئین میں لکھا تھا کہ مذہب کی بنیاد پر کسی بھی ذات یا طبقے کو ریزرویشن کا فائدہ نہیں دیا جا سکتا۔لیکن 1997 سے 2013 تک کانگریس نے مسلم ذاتوں کو بھی او بی سی کیٹگری میں شامل کیا۔ ان کے پاس سچر جیسی جن کاشمکا اور حکومت آنے والے وقتوں میں یقینی طور پر جائزہ لے گی۔ انہوں نے ایک ویڈیو میں کہا کہ مسلمانوں کی 14 ذاتوں کو او بی سی کیٹگری میں شامل کیا گیا ہے۔ ہمیں شکایات ہیں اور محکمہ تصدیق کر رہا ہے۔ آنے والے وقت میں ہم ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائیں گے اور دیکھیں گے کہ کیا کیا جا سکتا ہے۔ رابطہ کرنے پر وزیر نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینا غیر آئینی ہے اس لیے اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا نے کہا کہ مرکزی حکومت کے کام کا حساب دینے کے بجائے بی جے پی اور لوک سبھا انتخابات میں شکست کے خوف سے ہندو مسلم سیاست کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہار کے خوف سے کتنی بھی ہندو مسلم سیاست کریں، حکومت اڈیا اتحادی ہی بنے گی۔ عوام 10 سال کے حساب، مہنگائی، بے روزگاری اور غلط سکھرانی پر جواب مانگ رہے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی جنرل سکریٹری کاشف زبیری نے کہا کہ وہ نظریاتی کی مخالفت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو کسی مذہب کو نشانہ بنانے کے فیصلے کرنے کے بجائے اپنے انتخابی منشور پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔

گجرات کے گورنر دیوورت نے اپنے کنبہ کے ساتھ ہریانہ میں ووٹ ڈالا

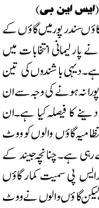

ہریانہ (یو این آئی) گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت نے اپنے کنبہ کے ساتھ ہفتہ کو ہریانہ میں ووٹ ڈالا۔ سرکاری ذرائع نے یہاں بتایا کہ سمرتی دیوورت نے جمہوریت کے عظیم تہوار میں اپنے شہری فرائض انجام دیتے ہوئے ہفتہ کی صبح ہریانہ کے کروکشیتر کے مرزا پور میں گورنمنٹ پرائمری اسکول کے بوتھ نمبر 157 پر اپنے کنبہ کے ساتھ ووٹ ڈالا۔ ہریانہ میں لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے میں آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ہندوستان کے آئین نے تمام بالغ شہریوں کو ووٹ دینے کا حق دیا ہے، اس لیے یہ ہم سب کا اخلاقی فرض ہے کہ ہم قوم کی تعمیر، ترقی، فلاح و بہبود اور ہر جہت ترقی کے لیے اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی میں کام چاہے کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو ووٹ کے دن ہمیں تمام کام چھوڑ کر ووٹ کا استعمال کر کے اپنا قومی فریضہ پورا کرنا چاہیے۔ اسی سوچ کو ذہن میں رکھتے ہوئے میں اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے لیے خاص طور پر گجرات سے ہریانہ آیا ہوں۔

جیند کے سندر پورہ میں لوگوں نے کیا الیکشن کا بائیکاٹ

پانی پت (ایس این بی)

ضلع جیند کے گاؤں سندر پور میں گاؤں کے باشندوں اور پنچایت نے پارلیمانی انتخابات میں ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا ہے۔ دیہی باشندوں کی تین مانگیں ہیں، جن کے پورا نہ ہونے کی وجہ سے ان لوگوں نے ووٹ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ان حالات کے مدنظر انتظامیہ گاؤں والوں کو ووٹ دینے کی ترغیب دے رہی ہے۔ چنانچہ جیند کے ڈی سی عمران رضا اور ایس پی سمیت کمار گاؤں والوں کو سمجھانے پہنچے لیکن گاؤں والوں نے ووٹ ڈالنے سے انکار کر دیا۔ انتظامیہ دونوں بوتھوں پر ووٹنگ کرانے کے لیے پوری طرح تیار ہے،لیکن صبح سے ایک بھی ووٹ پول نہیں ہوا۔خبر لکھے جانے تک تین بجے تک یہی صورت حال ہے۔ ڈپٹی کمشنر عمران رضا نے کہا کہ سندر پور بوتھ کے حوالہ سے اطلاع ملی تھی کہ کسی وجہ سے یہاں لوگ بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ کو دوبارہ بتایا تھی کہ ہم نے گزشتہ تین دنوں سے مسلسل پنچایت سے خطاب کیا اور آج بھی ہم لوگوں کو ووٹ دینے کے لیے راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو بھی انتظامی ٹاسک ہمیں دیا گیا ہے ہم اس کو مکمل کریں گے۔ سرپنچ کے فائدہ کا بھی ہم دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تین مطالبات کے ساتھ انتخابات کا بائیکاٹ کیا گیا ہے۔ پہلا مطالبہ ہماری تحصیل کا ہے، ہماری تحصیل زنوانہ ہوا کرتی تھی، اس کو 2017 میں بدل کر اوچانہ کر دیا گیا۔ دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ جب ہماری زمین کی کھیوٹ کی کوئی نقل نکالی ہوتی ہے تو ساتھ ساتھ پورے گاؤں کی کھیوٹ نکل آتی ہے۔ جس کا خرچ معتقلہ آدمی کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ سرکار ایسا انتظام کرے کہ خرچ کم آئے۔ رواں صورت حال میں ایک نقل لینے پر کئی سو روپے خرچ ہو جاتے ہیں۔ تیسرا مطالبہ چھوٹے راج یا بیکا ہے۔ جو منظور ہونے کے باوجود بھی آج تک جاری نہیں ہوا ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے اگر مسئلہ کا حل نہیں نکلتا ہے تو وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی بائیکاٹ جاری رکھیں گے۔

حکومت راجستھان میں مسلم او بی سی ریزرویشن کا جائزہ لے گی: اویناش

بی جے پی لوک سبھا انتخابات میں شکست کے خوف سے ہندو مسلم کی سیاست کر رہی ہے: ڈوٹاسرا

جے پور(پی ٹی آئی)

راجستھان کے وزیر اویناش گہلوت کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) میں شامل مسلم ذاتوں کے ریزرویشن کا جائزہ لے گی۔ راجستھان کے سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے وزیر اویناش گہلوت نے کہا کہ کانگریس نے 1997 سے 2013 تک مسلم ذاتوں کو شامل کرنے کے جسے کے طور پر او بی سی ریزرویشن دیا اور اب اس کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آپ ہار کے خوف سے کتنی بھی ہندو مسلم سیاست کریں، حکومت اڈیا اتحادی ہی بنے گی۔ عوام 10 سال کے حساب، مہنگائی، بے روزگاری اور غلط سکھرانی پر جواب مانگ رہے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی جنرل سکریٹری کاشف زبیری نے کہا کہ وہ نظریاتی کی مخالفت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو کسی مذہب کو نشانہ بنانے کے فیصلے کرنے کے بجائے اپنے انتخابی منشور پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔

امرت پال، سمرن جیت سنگھ مان جیسے لوگ پنجاب کیلئے خطرہ: شرما

● ڈاکٹر شرما نے کہا کہ آج ملک دشمن طاقتوں سے لڑنے کے لیے نریندر مودی جیسی مضبوط قیادت کی ضرورت ہے۔

موہالی (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سری آنند پور صاحب سے لوک سبھا امیدوار ڈاکٹر سبھاش شرما نے ہفتہ کو خالصتان حامی امرت پال سنگھ اور سمرن جیت سنگھ مان کو پنجاب کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان دونوں نے ہمیشہ پنجاب کو ملک سے توڑنے کی بات کی ہے۔

نوجوانوں میں امرت پال کی بڑھتی ہوئی مقبولیت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر شرما نے اس کے ملک کے لیے مہلک قرار دیا۔ یہاں مختلف جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پنجاب ملک کی سرحدی ریاست ہے اور اس کی وجہ سے یہ صدیوں سے ملک دشمن سازشوں کا شکار رہی ہے۔ ایسی ہی طاقتوں کی وجہ سے یہ ریاست دو بٹوارے تک دہشت گردی کا سیاہ دور جھیل چکی ہے، جس میں ہزاروں بے گناہ ہندو سکھ مارے گئے۔ آج وہی طاقتیں پھر سے اپنا کھیل کھیلنے کی تیاری کر رہی ہیں، جس کو پنجابیوں کو ناکام بنانا ہے۔ ڈاکٹر شرما نے کہا کہ آج ملک دشمن طاقتوں سے لڑنے کے لیے مسٹر نریندر مودی جیسی مضبوط قیادت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی جیسے مضبوط لیڈر نے ملک کی سلامتی سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اور ان کی وجہ سے آج امرت پال ڈبروگڑھ جیل میں بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کو پنجاب کی سرزمین بہت پیاری ہے، اس کی ترقی اور سماجی کے لیے مسٹر مودی جیسے لیڈر کا دوبارہ وزیراعظم بننا ضروری ہے۔ این ڈی اے ملک میں 400 سیٹیں پار کرنے جا رہا ہے اور اس میں پنجاب کا تعاون اہم کردار ادا کرنے والا ہے۔

خلائی سائنس کے شعبے میں قبائلی طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے کیمپوں کا انعقاد

ادے پور (یو این آئی)

قبائلی طلباء کی حوصلہ افزائی اور خلائی سائنس کے شعبے میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے، ادے پور ضلع کے دور دراز قبائلی اکثریتی رشیدیو میں سات روزہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ قبائلی امور کی مرکزی وزارت، ایکلویہ ماڈل ٹرائبل اسٹوڈنٹ ایجوکیشن کمیٹی (این ای ایس ٹی این سی وی ایل) اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کے مشترکہ زیر اہتمام اس کا افتتاح جموں کڈوٹی ضلع کے قبائلی بوتھ اسپیس پروگرام کے تحت ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکول، رشیدیو میں کیا گیا۔

راجستھان میں عمارت کی تعمیر کے قوانین بدلے جائیں گے

کثیر منزلہ بلڈنگ کی اونچائی میں تبدیلی کی تنصیب لازمی ہوگی

جے پور(ایس این بی)

راجستھان حکومت ملٹی اسٹوری بلڈنگ بائی لاز (قواعد) میں ترمیم کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کے تحت کثیر المنزلہ عمارتوں کی اونچائی کم کرنے کے ساتھ ساتھ بجلی اور پانی کے مسائل کو حل کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ملٹی اسٹوری بلڈنگ بائی لاز کی دفعات کو تبدیل کرنے کا مکمل عہدیداروں کی سطح پر مکمل ارتقا کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں عدالت کے حکم کے بعد 10 سال پرانی ڈیزل گاڑیاں اور 15 سال پرانی پٹرول گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹا دیا جائے گا۔اب تک 377471 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی جا چکی ہے۔مسٹر چودھری نے کہا کہ اس کے علاوہ بغیر آلودگی سرٹیفکیٹ کے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی کارروائی کی جاری ہے۔

الور: 3 لاکھ 77 ہزار سے زیادہ پرانی گاڑیوں کا رجسٹریشن منسوخ

الور(یو این آئی)

راجستھان کے الور ضلع کے آر ٹی او آر ٹی کے بعد گنگرڈ رائپور نے تین لاکھ 77 ہزار سے زیادہ گاڑیوں کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا ہے۔اور ریجن کے ڈرائیور نے گیرنر ستیش چودھری نے کہا کہ این سی آر میں جاری مڈرنیشن پلان ایکٹ کے تحت پرانی گاڑیوں کے رجسٹریشن کو منسوخ کیا جا رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں عدالت کے حکم کے بعد 10 سال پرانی ڈیزل گاڑیاں اور 15 سال پرانی پٹرول گاڑیوں کو سڑکوں سے ہٹا دیا جائے گا۔اب تک 377471 گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کی جا چکی ہے۔مسٹر چودھری نے کہا کہ اس کے علاوہ بغیر آلودگی سرٹیفکیٹ کے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف بھی کارروائی کی جاری ہے۔

بادشاہ پور کے ممبر اسمبلی راکیش کی ہارٹ اٹیک سے موت

وزیراعظم مودی اور ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی کا اظہار تعزیت

بادشاہ پور(ایس این بی)

گروگرام سے آزاد امیدوار ایم ایل اے راکیش دولت آباد کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ راکیش دولت آباد کی عمر 45 سال تھی۔ سال 2019 میں راکیش بادشاہ پور سے بی جے پی امیدوار گوشکلت سے کروڑ دولت آباد کے ایم ایل اے بنے۔ راکیش نے 2019 سے پہلے دو بار دولت آباد کا اپنشن لڑا تھا۔ راکیش دولت آباد اس وقت بی جے پی کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ راکیش دولت آباد کو صبح تقریباً 10 بجے دل کا دورہ پڑا۔ جس کے بعد انہیں نجی اسپتال لے جایا گیا۔گروگرام کے پالم وہار کے نجی پال اسپتال میں علاج کے دوران راکیش دولت آباد کی موت ہوگئی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی راکیش دولت آباد کے انتقال پر غم کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے لکھا کہ میں ہریانہ کے ایم ایل اے راکیش دولت آباد جی کے اچانک انتقال سے انتہائی غمزدہ ہوں۔ اپنی محنت اور لگن سے انہوں نے بہت چھوٹی عمر میں لوگوں میں اپنی الگ پہچان بنائی تھی۔ ان کا انتقال سیاست کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ ریاست اس غم کی گھڑی میں ان کے اہل خانہ اور پسماندگان کو طاقت عطا کرے۔ ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے آزاد ایم ایل اے راکیش دولت آباد کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا۔ راکیش دولت آباد کے اچانک چلے جانے سے ہریانہ کی سیاست میں خلا پیدا ہوگیا ہے۔ بھگوان اپنے قدموں میں جگہ دے۔ انہیں اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔

اپنے مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے سمجھداری سے سرمایہ کاری کریں: بھارتی سود

چنڈی گڑھ(ایس این بی)

مالیاتی شعبے میں مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے سمجھداری سے سرمایہ کاری کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی خواتین ونگ شی ٹوم کی جانب سے ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔سیشن کے دوران اعلیٰ منافع کے ساتھ سرمایہ کاری کے آپشن کی وضاحت کی گئی جو مالیاتی سرمایہ کاری میں خطرات کو کم کرتے ہوئے دولت کو بڑھاتے ہیں۔ پی ایچ ڈی سی سی آئی کی ریجنل ڈائریکٹر اور سیشن ماڈریٹر بھارتی سود نے کہا کہ سرمایہ کاری کی اہمیت کو سمجھنا اور مناسب فیصلے کرنا ایک روشن مالیاتی نقطہ نظر کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دانشمندی سے رقم کی سرمایہ کاری مالی مستقبل کو محفوظ بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ متعدد مین اور مقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایڈووکیٹ پوجا نایر، چیئرمین شی-ٹوم چنڈی گڑھ نے کہا کہ یہ سیشن ان تمام لوگوں کے لیے اہم ہے جو اپنا سرمایہ کاری کا سفر شروع کر رہے ہیں یا اپنے مالی اہداف کو مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ کومیت سنگھ، مینجنگ ڈائریکٹر، ماسٹر پورٹ فولیو سرمز لمیٹڈ، نے بدلتے وقت میں دباؤ سے پاک دولت کی تخلیق کے لیے سرمایہ کاری کے پورٹ فولیو کے نقطہ نظر اور مالیاتی منصوبہ بندی کی ضرورت کی وضاحت کی۔ وہ ذاتی اہداف اور خطرے کی رواداری پر مبنی پورٹ فولیو کے طریقوں اور سرمایہ کاری کے طریقوں کی بھی وضاحت کرتا ہے۔ آئی سی آئی سی آئی پروڈینشیل ایسٹ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے ریجنل ہیڈ (پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش اور جموں وکشمیر) وپل گھی نے میوچل فنڈز اور متبادل مصنوعات کے ذریعے دولت کی تخلیق کے بارے میں پیش کیا۔ انہوں نے میوچل فنڈز کی پیچیدگیوں اور متبادل سرمایہ کاری کی مصنوعات کے مکانات کی وضاحت کی۔ سیشن کے اختتام پر بھارتی سود، ریجنل ڈائریکٹر، پی ایچ ڈی سی سی آئی نے سب کے لیے مالی خواندگی کی کوالٹ کرنے میں پی ایچ ڈی سی سی آئی کی لگن کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر شیو شنکر کمار، شریک کنوینر، بینکنگ اور مالیاتی خدمات کی ڈیلی کمیٹی، پنجاب اسٹیٹ چیمبر مین، پنجاب اسٹیٹ چیمبر، پی ایچ ڈی سی سی آئی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

کپڑے کی دکان میں آتشزدگی، لاکھوں کا نقصان

الور(یو این آئی) راجستھان کے الور شہری میں پیپلیس مارکیٹ میں ہفتہ کو کپڑے کی دکان کے تہہ خانے میں اچانک آگ لگ جانے سے لاکھوں روپے کا سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دکان سے دھواں نکلتا دیکھ کر آس پاس کے دکانداروں نے دکان کے مالک اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پالیا۔ فائر آفیسر رامپت مینا نے بتایا کہ جنے پیپلیس مارکیٹ میں واقع ہے کے کلیکشن کپڑے کی دکان کے تہہ خانے میں آگ لگنے کی اطلاع ملنے کے بعد دو فوری طور پر موقع پر پہنچے۔ تہہ خانے سے مسلسل دھواں نکل رہا تھا۔ دھوں اور گرمی کے باعث آگ بجھانا بہت مشکل تھا تاہم آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ سدھی معاملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیں: کمل ناتھ

بھوپال(ایجنسیاں)

سابق وزیراعلیٰ کمل ناتھ نے اسکارٹپ کا جھانسہ دے کر مدھیہ پردیش کے سدھی ضلع کی سات قبائلی لڑکیوں کی عصمت دری کے معاملہ میں ریاستی حکومت کو تشدید کا نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو سے معاملے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔کمل ناتھ نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا ہے اسکارٹپ کے بہانے 7 قبائلی لڑکیوں کی عصمت دری کی خبر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مزید لڑکیاں اس کا شکار ہو سکتی ہیں، یعنی زیادتی کا نشانہ بننے والی لڑکیوں کی تعداد 7 سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ ملک ابھی تک نہیں بھولا ہے کہ اسی سدھی ضلع میں بی جے پی کے ایک لیڈر نے ایک قبائلی نوجوان کے سر پر پیشاب کر دیا تھا۔ کیا مدھیہ پردیش میں قبائلی برادری کی لڑکیاں بغیر کسی خوف کے کالج میں نہیں پڑھ سکتیں؟ ایسے میں 'بیٹی پڑھاؤ، بیٹی بچاؤ' کے نعرے کا کیا مطلب ہے؟ کمل ناتھ نے مزید لکھا کہ مدھیہ پردیش پہلے ہی قبائلیوں اور خواتین پر مظالم میں پہلے نمبر پر ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب مدھیہ پردیش میں قبائلیوں پر مظالم کی خبریں منظر عام پر نہ آتی ہوں۔ میں وزیراعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں کہ تمام متاثرہ لڑکیوں کو مناسب مالی امداد فراہم کی جائے۔ کمل ناتھ نے کہا کہ اس معاملے کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات ہونی چاہیے۔ کمل ناتھ نے ٹاسک فورس تشکیل دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ کمل ناتھ نے کہا کہ یہ سنگین پرتشدد میں ملوث کسی کو بھی نہیں بخشنا چاہا چاہیے۔ وزیراعلیٰ کو ریاست میں قبائلی لڑکیوں کے تحفظ کے لیے ایک خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دینی چاہیے تاکہ قبائلی برادری کی لڑکیاں بغیر کسی خوف کے کالج میں نہیں پڑھ سکتیں، ایسے میں 'بیٹی پڑھاؤ، بیٹی بچاؤ' کے